فوری ریلیز کے لیے: 11/7/2023 گورنر ***KATHY HOCHUL***

ICYMI: *گورنر HOCHUL کا نیو یارک ڈیلی ٹائمز میں بالمقابل اداریہ مضمون: CLARENCE THOMAS اور BRETT KAVANAUGH گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کی زندگیاں بدل سکتے ہیں*

آج، نیو یارک ٹائمز میں گورنر Kathy Hochul کی جانب سے آئندہ عدالتی فیصلے کے حوالے سے ایک بالمقابل اداریہ مضمون شائع کیا گیا جس سے گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کے لیے نمایاں پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ اس بالمقابل اداریہ مضمون کا متن ذیل میں دستیاب ہے اور اسے یہاں آن لائن دیکھا جا سکتا ہے۔

جب میری والدہ 70 برس کی عمر کو پہنچیں، تو انہوں نے سالگرہ پر ایک منفرد فرمائش کی۔ کسی پارٹی یا کیک کے بجائے، انہوں نے ہمارے خاندان سے کہا کہ انہیں گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد اور ان کی اولاد کے لیے ایک عارضی قیام کھولنے میں ہماری مدد کی ضرورت ہے۔

وہ سالگرہ کے اس تحفے کو تشدد سے متاثرہ افراد کے لیے عمر بھر لڑنے والی جنگ کے مقامِ عروج کے طور پر دیکھ رہی تھیں، یہ سفر 1970 کی دہائی میں شروع ہوا جب "مار پیٹ کی شکار خواتین" جیسی اصطلاحات کا استعمال عام تھا اور متاثرہ افراد کے پاس چند ہی مقامات تھے جہاں وہ جا سکتے تھے/سکتی تھیں۔ میری والدہ کی سالگرہ کے چند ماہ بعد، Kathleen Mary ہاؤس کا افتتاح کیا گیا — اس کا یہ نام ان کی والدہ Kathleen Mary کے اعزاز میں رکھا گیا تھا، جو کہ گھریلو تشدد کی شکار تھیں۔

جب میری پیدائش ہوئی تو میری والدہ نے میرا نام Kathleen Mary رکھا اور متاثرہ افراد کے لیے ان کی عمر بھر کی فعال پذیری نے میری ذات کو بہت متاثر کیا۔ گھریلو تشدد کے اثرات ایک نسل تک ہی محدود نہیں ہوتے، نہ ہی ہمیں صرف اسی سے ہوشیار رہنا چاہیئے۔ سپریم کورٹ کیس کے آئندہ فیصلے، یونائیٹڈ اسٹیٹس v. Rahimi سے متعلق میرے فکرمند ہونے کی محض ایک وجہ ہے، جس کی رُو سے آئندہ سال یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ آیا اسلحے سے حفاظت کا ایک ایسا قانون برقرار رہنا چاہیئے جو گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کی حفاظت کرتا ہو۔

سپریم کورٹ نے حال ہی میں Rahimi کیس پر عمل درآمد کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے، جو کہ دوسری ترمیم کے حالیہ عدالتی فیصلے، نیو یارک اسٹیٹ رائفل اینڈ پسٹل ایسوسی ایشن وی بروئین پر ممکنہ طور پر منحصر ہوں گے۔ اس کیس میں، جسٹس Clarence Thomas کی قیادت میں اکثریت نے نیو یارک کے مخفی طور پر اسلحہ رکھنے کے قانون کا خاتمہ کر دیا ہے جو کہ ایک صدی سے زائد عرصے سے کتابوں میں موجود تھا — اور جس میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ 21ویں صدی کے اسلحے کے قوانین عہدِ گزشتہ کے مطابق ہونے چاہیئں، کہ جب بھرمار بندوقیں عمومی اسلحہ تھا۔ اس اقدام سے، عدالت نے ایک اہم وسیلے سے پردہ اٹھایا جو کہ بطور گورنر میں نے نیو یارک کے شہریوں کے لیے کیا۔ اگر جانچ پڑتال نہ کی گئی، تو اس فیصلے سے ہماری کمیونٹیز، ہمارے کاروباری اداروں، ہمارے بارز اور ریستورانوں حتیٰ کہ ہمارے پُرہجوم سب وے کارز کے اندر ماضی کے مقابلے میں مزید جان لیوا اسلحے کی فراہمی کا اختیار سونپ دیا جاتا۔ کسی مخالف بیان، یا اشتعال انگیز رویے کے نتیجے میں فوری تباہ کن، جان لیوا نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

اب، Rahimi میں، سپریم کورٹ یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کے گھروں میں جان لیوا اسلحہ فراہم کیا جا سکتا ہے کہ نہیں۔ یہ کیس عدالت میں ففتھ سرکٹ فیصلے کے بعد پہنچا جو کہ پُرتشدد افراد کے حق

میں تھا۔ ففتھ سرکٹ کے تحت یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ حکومت کسی ایسے پُرتشدد فرد کو جان لیوا اسلحہ رکھنے سے نہیں روک سکتی، جس کے خلاف عدالت نے گھریلو تشدد کا حفاظتی حکمنامہ جاری کیا ہو۔ تشدد سے متاثرہ افراد کی حفاظت کے مقصد کے تحت وفاقی قانون کے خاتمے کے ذریعے، اپیلز کورٹ کی جانب سے ایک سخت قانونی نظریہ پیش کیا گیا ہے جس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے گھریلو تشدد کا حکمنامہ رکھنے والے افراد کو اسلحہ رکھنے کا آئینی حق حاصل ہے۔ جسٹس Thomas کا اپنے ماقبل بروئین کی تاریخی دلیل کا استعمال کرتے ہوئے، سپریم کورٹ یہ فیصلہ دے سکتی ہے کہ موجودہ وقت میں گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد صرف انہی تحفظات کا استحقاق رکھتے ہیں جو کہ 18ویں صدی میں انہیں حاصل تھے — جو کہ ماضی میں ایک ایسا دور تھا جب ووٹ دینا تو دور کی بات، بہت سی خواتین جائیداد کی ملکیت نہیں رکھ سکتی تھیں یا گھر سے باہر کام نہیں کر سکتی تھیں۔

داؤ اس سے بڑھ کر نہیں ہو سکتے۔ مراکز برائے امراض پر قابو پانے اور روک تھام کے نیشنل انٹیمیٹ پارٹنر اور جنسی تشدد کے سروے سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ امریکا میں تقریباً 41 فیصد خواتین اور 26 فیصد مرد جنسی تشدد، جسمانی تشدد یا قریبی ساتھی کی دبی چال کا شکار ہوئے ہیں اور وہ بتاتے ہیں کہ وہ اس چیز سے ساری زندگی متاثر ہوتے رہے ہیں۔ امریکی جرائم کی رپورٹس کے مطابق، قتلِ انسانی سے متاثرہ 5 افراد میں سے 1 اپنے قریبی ساتھی کے ہاتھوں قتل ہوتا/ہوتی ہے، اور قتل ہونے والی خواتین کی نصف سے زائد تعداد موجودہ یا سابقہ مرد ساتھی کے ہاتھوں ہوتی ہے۔ یہاں نیو یارک میں، مجرمانہ حملوں، جنسی جرائم اور حفاظتی حکمناموں کی خلاف ورزی جیسے تقریباً 80,000 سنگین جرائم کے واقعات ریاست بھر میں ہر سال واقع ہوتے ہیں، اور ڈیٹا سے ظاہر ہوتا ہے کہ نیو یارک میں 5 میں سے تقریباً 1 قتل گھریلو تشدد سے متعلق ہوتا ہے۔

سپریم کورٹ کے پاس یہ اختیار موجود ہے: یہ خطرناک ففتھ سرکٹ تھیوری کا سہارا لے سکتا ہے جس کے تحت گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کے تحفظ کے مقصد کی خاطر اسلحے کو باضابطہ قرار نہیں دیا جا سکتا، یا یہ ایک ایسا قومی قانون جاری کر سکتا ہے جس کے ذریعے اسلحے کو خطرناک افراد کے ہاتھوں میں جانے سے روکا جا سکے۔

زبانی دلائل سننے سے قبل، یہ کسی طور نہیں کہا جا سکتا کہ سپریم کورٹ کس طریقے سے فیصلہ کرے گی۔ بروئین کی قائم کردہ مثال غیر معمولی طور پر تکلیف دہ ہے۔ حتیٰ کہ بروئین میں بھی عدالت کی اکثریت میں اختلافِ رائے پایا جاتا تھا۔ جسٹس Thomas نے ماضی کے دلائل پر توجہ مرکوز رکھی۔ تاہم جسٹس Brett Kavanaugh کی جانب سے اتفاقِ رائے، جس کی تائید چیف جسٹس Brett Kavanaugh نے بھی کی، نے بعض بنیادی تحفظات کے لیے گنجائش پیدا کی، یہ بات ذہن نشین رہے کہ "مناسب طور پر واضح کردہ، دوسری ترمیم 'مختلف قسم کے' اسلحے کی ضابطہ کاری کی اجازت دیتی ہے"

اس اتفاقِ رائے سے بروئین پر نیو یارک کے ردعمل سے متعلق آگہی میں مدد ملی۔ ریاست نیو یارک کے صدیوں پرانے اسلحے کے قانون کے خاتمے کے بعد، میں نے اسلحے کے تشدد سے تحفظات کی بحالی کے لیے فوری اقدامات لیے، جن میں تربیت کو مستحکم کرنے اور اسلحے کے لائسنسوں کی فراہمی کے تقاضوں کے نئے قوانین پر دستخط بھی شامل ہیں۔ موسمِ بہار 2022 میں، ہم نے اپنے ریاستی ریڈ فلیگ قوانین کی معاونت کی، اور گھریلو پُرتشدد افراد جیسے لوگوں سے اسلحہ چھینا جو کہ خود اپنی ذات کے لیے بھی خطرہ ہیں اور دوسروں کے لیے بھی، اور قانون سے بچ نکلنے کے ایسے راستوں کو بند کیا جو بفلو میں اور یووالڈی، ٹیکساس میں ایسے سانحات کو ممکن بناتے ہیں۔ نتیجتاً، عدالتوں کی جانب سے گزشتہ سال کے دوران تحفظات کے اندازاً 9,000 انتہائی خطرے کے حکمنامے جاری کیے گئے، جو کہ پچھلے ڈھائی سالوں کے مقابلے میں 1,400 زیادہ ہیں۔ Rahimi میں عدالتی فیصلے کے دائرۂ اختیار پر منحصر، ان تحفظات کو بھی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ سال 2020 کے اوائل میں مختصر اضافے کے بعد، نیو یارک بتدریج اور مستقل طور پر وباء سے قبل کی اعلیٰ سطحوں پر واپس لوٹ رہا ہے اور اسلحے سے ہونے والی اموات کی پانچ کم ترین سطحوں میں سے ایک پر ہے۔ بطور گورنر میں نے ہمیشہ اس بات کر دوہرایا ہے کہ عوام الناس کی حفاظت میری اوّلین ترجیح ہے اور میں اپنی کمیونٹیز کو اسلحے کے تشدد سے محفوظ رکھنے کے لیے اپنے اختیار میں موجود ہر طریقے کو بروئے کار لانے کے لیے پُرعزم ہوں۔

انتہا پسند، قابو سے باہر سپریم کورٹ نے بروئین میں اسلحے سے حفاظت کے قوانین کو خطرے میں ڈالا ہے۔ امریکا بھر میں، گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد خوف میں رہتے ہوئے یہ دیکھنے کے منتظر ہوں گے کہ آیا جسٹس

Kavanaugh اور ان کے رفقائے کار ایسے قانون کو زیرِ غور لاتے ہیں جن سے آئین کے مطابق "مناسب طور پر واضح ہونے والے" متاثرہ افراد کی حفاظت ہو۔

میں صرف یہ تصور کر سکتی ہوں جو میری مرحومہ والدہ تشدد سے متاثرہ افراد پر ان آئینی حملوں سے متعلق کہا کرتی تھیں۔ تاہم ان کے احترام میں، اور نیو یارک کے تمام شہریوں کی جانب سے، میں انصاف کے لیے جنگ لڑنے کا عمل کبھی ترک نہیں کروں گی۔

###

اضافی خبریں یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418

ان سبسکرائب کریں